



## سوال

(133) کیا خطبے میں اردو میں وعظ و نصیحت کرنا درست ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عیدین اور جمعہ کے خطبے میں آیات قرآنی اور احادیث نبوی کا ترجمہ بطور وعظ بغرض تقسیم مخاطبین جائز ہے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عیدین اور جمعہ کے خطبے میں آیات قرآنی و احادیث نبوی کا ترجمہ بطور وعظ بغرض تقسیم مخاطبین جائز ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدین اور جمعے کے خطبوں میں وعظ و تذکیر فرمایا کرتے تھے اور یہ ظاہر ہے کہ کسی کلام پر وعظ و تذکیر کا اطلاق اسی وقت صحیح ہو سکتا ہے جبکہ وہ کلام مخاطبین کی زبان میں ہو۔ جس کو وہ سمجھ سکتے ہوں ورنہ اس کلام کو وعظ و تذکیر کہنا صحیح نہ ہوگا صحیح مسلم (183/1) میں جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔

قال کانت النبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبتان یجلس ینہما یقر القرآن ویزکر الناس [1]

(راوی بیان کرتے ہیں کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو خطبے ارشاد تھے ان دونوں کے درمیان بیٹھتے تھے (ان خطبوں میں) قرآن پڑھتے اور لوگوں کو وعظ و نصیحت تھے)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخرج یوم الفطر والأضحیٰ إلى الفضل فأول شیء یریدہ الصلاة ثم ینصرف، فیتلو من کتاب الناس والناس یحلقون علی شرفهم، فیتلو من کتابهم ویؤصم ویأمر بہم [2] (مسند علیہ)

(نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن عید گاہ کی طرف جاتے سب سے پہلے نماز عید ادا کرتے پھر نماز سے فارغ ہو کر لوگوں کی طرف منہ کر کے ان کے سامنے کھڑے ہو جاتے جب کہ لوگ اپنی صفوں میں بیٹھے ہوتے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو وعظ و نصیحت اور وصیت کرتے اور ان کو حکم دیتے۔ الحدیث) جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔

عن جابر، قال: شهدت الصلاة مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في يوم عيد، فبدأ بالصلاة فكل الخطيب يغير أذانه ولا يفتي، فلما قضى الصلاة قام متحدثاً على بلال، فحمد الله وأثنى عليه، ودعا الناس ودأبهم وحفهم على طاعته، ثم قال: ومضى إلى النساء ومنه بلال، فأمرهم بيقوى الله ووعظهم ودأبهم [3]



(راوی) بیان کرتے ہیں کہ میں نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عید کی نماز میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بغیر اذان اور اقامت کے خطبے سے پہلے نماز عید پڑھائی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پوری فرمائی تو بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کھڑے ہو گئے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی لوگوں کو وعظ و نصیحت کرتے ہوئے انھیں (اللہ اور رسول کی) اطاعت کی تلقین فرمائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک طرف سے ہو کر عورتوں کی طرف گئے بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ بدستور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان (عورتوں) کو اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کا حکم دیا اور انھیں وعظ و نصیحت فرمائی)

[1] - صحیح مسلم رقم الحدیث (862)

[2] - صحیح بخاری رقم الحدیث (913) صحیح مسلم رقم الحدیث (889)

[3] - سنن النساء رقم الحدیث (1575)

حدیث ما عنہم والیہ علم بالصواب

## مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاة، صفحہ: 289

محدث فتویٰ